# غیرنبی کونبی سے افضل کہنا کیسا؟

**مجیب:** مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3387

**تاریخ اجراء:** 13جمادی الاخریٰ1446ھ /16دسمبر2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا نبی کی اُمت میں کوئی بھی غیر نبی دیگر نبیوں سے اچھا مقام پاسکتا ہے یعنی ان سے افضل ہو سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یادرہے کہ غیر نبی کو کسی نبی سے افضل جاننا بالاجماع کفر ہے۔ کوئی غیر نبی کتنے ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر یا افضل نہیں ہو سکتا، لہذا کوئی بھی غیر نبی کسی نبی سے اچھا مقام نہیں پاسکتا۔

اور وہ حدیث پاک کہ جس میں فرمایا گیا: "میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثل ہیں۔" اس سے مراد یہ ہے کہ جس طرح بنی اسرائیل میں انبیاء کرام علیہم الصلوۃ و السلام، موسی علیہ الصلوۃ و السلام کی شریعت کی حفاظت کرتے تھے، اسی طرح میری امت کے علماء میری شریعت کی حفاظت کریں گے، اور مخلوق کو ہدایت کریں گے۔ یہ مراد نہیں ہے کہ میری امت کے علماء نبوت میں بنی اسرائیل کے انبیاء کی مثل ہیں۔

"حسن التنبہ لماورد فی التشبہ" میں ہے "وقد وقع الاجماع من اھل السنۃ علی ان الاولیاء لا یبلغون درجۃ الانبیاء۔۔۔ فقولہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم: ان صح عنہ: علماء امتی کانبیاء نبی اسرائیل، ای فی تقریر الشرائع و فھم الاحکام، لا فی النبوۃ" ترجمہ: اہل سنت کا اس بات پر اجماع ہے کہ اولیاء کرام، انبیاء کرام علیہم الصلوۃ و السلام کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ لہذا نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کا یہ فرمان "علماء امتی کانبیاء نبی اسرائیل" اگر نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم سے صحیح ثابت ہو، تو اس سے مراد احکامات کو سمجھنے اور شریعت کو ثابت رکھنے میں تشبیہ ہے، نہ کہ نبوت میں۔ (حسن التنبہ لماورد فی التشبہ، جلد05، صفحہ270، دار النوادر)

فتاوی شارح بخاری میں مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"ہاں یہ حدیث صحیح ہے: علماء امتی کانبیاء نبی اسرائیل" ترجمہ: میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے مثل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بنی اسرائیل میں یہ طریقہ تھا کہ ایک نبی کے تشریف لے جانے کے بعد دوسرا نبی اس کی جگہ تشریف لاتا اور قوم کی ہدایت کرتا، اور ان کے دین وایمان کی حفاظت کرتا، اور ہر ہر قوم کے جدا جدا نبی ہوتے، ایک ایک وقت میں کثیر انبیائے کرام موجود ہوتے تھے اور یہ سب شریعت موسوی کے پابند اور اس کے محافظ تھے، سوائے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے، اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم چونکہ خاتم النبیین ہیں، حضور پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کے بعد اور کوئی دوسرا نبی پیدا نہ ہو گا، تو جیسے کہ بنی اسرائیل میں انبیاء شریعت موسوی کی حفاظت کا کام انجام دیتے تھے، اسی طرح میری امت کے علماء میری شریعت کی حفاظت کریں گے اور مخلوق کو ہدایت کریں گے۔ (فتاوی شارح بخاری، جلد01، صفحہ495، مکتبۃ برکات المدینۃ)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"انبیائے کرام، تمام مخلوق یہاں تک کہ رُسُل ملائکہ سے افضل ہیں۔ ولی کتنا ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ جو کسی غیرِ نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے، کافر ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ47، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net